والے ہندو مسلمان ایک قوم ہیں اور انھیں متحد ہو کر انگریزوں کے خلاف تحریک چلانی چاہیئے۔ اس دعوت کے مضمرات مسلمانوں کے حق میں جتنے خطرناک تھے بعد کے تجربات نے خود انھیں آشکار اکر دیا۔ اس خطرے کی طرف سب سے پہلے جس شخص نے نشاندہی کی وہ مولانا احمد رضا خان بریلوی تھے۔ یہ انتباہ گویا اُس دو قومی نظریئے کا اعلان تھا جس کی بنیاد پر آگے چل کر پاکستان بنا۔ اس کتابچے میں اس عنوان پر بڑے مؤثر انداز میں اختصار اور جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

---

## مقالاتِ وحید

اس کتابچے میں ہمارے پُرانے رفیق کار اور نئے مصنف جناب عبدالوحید صاحب صدیقی نے جو مولوی مولانا سے زیادہ پروفیسر کہلانے کے خواہاں ہیں نے اپنے چھوٹے بڑے ۲۳ مضامین و مقالات کو یکجا کر دیا ہے۔

خالد ندیم پبلیکیشنز، کشمیری بازار، راولپنڈی نے اس مجموعے کو بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے اور اُسی اہتمام سے اس کی قیمت مقرر کی ہے۔ چھوٹی تقطیع (پاکٹ سائز) کے ۱۹۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب کی قیمت ساڑھے سات روپے رکھی گئی ہے۔ کاغذ بہت عمدہ استعمال کیا گیا ہے۔ کتابت جلی حروف میں کی گئی ہے۔ دیگر تکلفات کے علاوہ عنوانات اور عبارت کے خاص خاص حصے سرخ روشنائی کے ذریعے نمایاں کئے گئے ہیں، جلد کپڑے کی ہے۔ رنگین گرد پوش سرپوش بھی ہے اور ستر پوش بھی۔

اس مجموعے میں شامل مضامین میں بڑا تنوع ہے، موضوع اور مواد کے اعتبار سے بھی اور حجم و ضخامت کے لحاظ سے بھی۔ حضرت ابوبکر صدیق، شاہ ولی اللہ اور لعل شہباز قلندر سے لے کر "گوریلا اور انسان" تک جیسے عنوانات پر خامہ فرسائی کی گئی ہے۔ بعض مضامین ایک صفحے کے بھی ہیں بعض دو یا تین کے اور بعض بیس یا تیس صفحات کے۔ ان میں زیادہ تر مضامین علمی اور تحقیقی ہیں، اور ان میں عبدالوحید صدیقی کی شخصیت ہر جگہ نمایاں ہے ——— عبدالوحید صدیقی ایک مذہبی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ بقول ضمیر جعفری ان کی ابتدائی تربیت صحن مسجد میں ہوئی۔ کچھ عرصہ مسجد میں خطیب بھی رہے ہیں۔ مسجد سے نکل کر اورینٹل کالج اور سندھ یونیورسٹی کے شعبہ تقابلِ ادیان میں معلم کے فرائض انجام دیئے۔ آجکل انکم ٹیکس آفیسر ہیں، انہوں نے بڑی سرعت سے ترقی کی منزلیں طے کی ہیں۔ ان کی شخصیت کے ساتھ ساتھ ان کا فن بھی ارتقائی مراحل طے کرتا رہا ہے۔ (شرف الدین اصلاحی)

---